45207 ـ كيا ہم عبادت ميں سابقين الاولين كي طرح جدوجہد كر سكتے ہيں؟

سوال

سابق صالحين عبادت كي محبت اور اس كي ادائيگي ميں مشہور تھے، مثلا: قيام الليل، تلاوت قرآن، اور قرآن مجيد حفظ كرنا، تو كيا اس دور ميں ہم بھي ايسا كرسكتےہيں چاہے وہ كم ہي ہوں، باوجود اس كے كہ ہر طرف سے فتنوں نے گھير ركھا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہم ميں سے كوئي ايك ان لوگوں كےساتھ ملنے كے لئے قرآن مجيد ميں مشروع اور شريعت اسلاميہ كے مطابق عبادت كرنے كي جدوجہد كر سكتا ہے، اور مسلمان كے پاس ايسي ہمت ہوني چاہئے جس سے پہاڑ ہل جائيں، اور يہ مقولہ بھي ہے: (مردوں كي ہمت پہاڑ بھي ہلا ديتى ہے) .

اور صحابہ كرام رضوان اللہ تعالى اطاعت وفرمانبرداري اور عبادت ميں امت مسلمہ كے لئے بہترين نمونہ ہيں، اس كے باوجود يہ اس بات سے مانع نہيں كہ ان كے بعد آنے والے لوگ عبادت ميں ان كا مقابلہ كريں حتى كہ وہ ہي نبي صلى اللہ عليہ وسلم كو اپنے لئے خاص نہ كرليں، ان ميں سے ايك كي بات سنيں اور اس پر تعجب كريں كہ اس كي ہمت كتني عظيم تھي:

ابو مسلم خولاني رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

(كيا محمد صلى اللہ عليہ وسلم كے صحابہ كرام يہ گمان كرتے ہيں كہ ہمارے علاوہ نبي صلى اللہ عليہ وسلم ان كے لئے ہي خاص ہيں، اللہ كي قسم ہرگز نہيں ايسا نہيں ہوسكتا ! ہم اس پر ان كےساتھ رش اور بھيڑ كريں گے حتى كہ وہ يہ جان ليں كہ انہوں نے بھي اپنے پيچھے مرد چھوڑے ہيں !!)

وہ يہ بات اس وقت كہا كرتے جب رات كو قيام كرتے اور جب ان كے پاؤں تھك جاتے تو ہاتھ مار كريہ كہا كرتے تھے، تو اس طر ح كي ہمتوں كے ساتھ ہي مسلمان شخص اطاعت وفرمانبرداري اور عبادات كرسكتا ہے، اور يہ مقابلہ ميں رغبت تعريف كردہ ہے اور اسي كے بارہ ميں اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اور چاہئے كہ وہ اس ميں ايك دوسرے سے آگے نكلنے ميں مقابلہ كريں

اور اگر بعد میں آنے والے لوگوں کے مقدر میں اطاعت وفرمانبرداري اور عبادت جیسے اعمال جلیلہ نہ ہوتے تواللہ تعالی اپنے سارے بندوں کو اس پر ابھارتے اور اس کي ترغیب دیتے ہوئے نہ پاتے، اور اگر وہ ایسا کریں تو ان کے لئے اجرعظیم کا وعدہ نہ ہوتا، اور جب نبي کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ عظیم نصیحت فرمائي:

(پانچ سے قبل پانچ اشیاء کو غنیمت جانو، اپني موت سے قبل زندگی کو، اور اپني صحت کو بیماری سے قبل، اور مشغولیت سے قبل فراغت کو، اور اپنی جوانی کو بڑھاپے سے قبل، اور اپنی فقیری سے قبل اپنی مالداری کوغنیمت جانو).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح و ضعیف الجامع الصغیر میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

تو پھر ہمیں یہ اس بات کي دعوت ہے کہ ہم اپني زندگي میں اطاعت وفرمانبرداری کر کے اچانك موت آجانے سے قبل زندگي کو غنیمت سمجھیں، اور اپني صحت و تندرستی کو بیماری اور عاجز ہو جانے سے قبل غنیمت جانیں، کیونکہ صحیح اور صحت مند شخص وہ کام کرسکتا ہے جو بیمار اور مریض شخص سے نہیں ہو سکتے، اور ہمیں چاہئے کہ بیوي بچوں اور اعمال میں مشغول ہو نے سے قبل اپنی فراغت کو غنیمت جانیں، اور بوڑھا اور کمزور ہونے سے قبل اپنی جوانی اور طاقت و ہمت اور چستی کو غنیمت جانیں، اور اپنی مالداری کو صدقہ و خیرات اور اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کرکے یہ سب کچھ چھن جانے اور اس سے عاجز ہونے سے قبل موقع غنیمت سمجھیں.

اور دور حاضر میں ہمارے لئے معاصرین کے اندر بہت سی روشن مثالیں موجود ہیں کہ انہوں نے اپني زندگي اطاعت وفرمانبرداري اور عبادت میں بسر کي، الحمد للہ مسلمانوں کا کوئي بھي دور اور وقت ان جیسے لوگوں کي مثالوں اور ان جیسے لوگوں سے خالي نہیں گزرا جو اللہ تعالی کي رضا اور محبت والے اقوال و اعمال کرنے میں اپني ہمتیں صرف نہ کرتے ہوں.

امت اسلامیہ میں دور حاضر میں ایسے شخص بھي گزرے ہیں جنہوں نے اپني زندگي جہادی میدانوں میں اپنی سستی سی جان کي اللہ تعالی کے راستے میں قربانی دینے کي بھي پرواہ نہیں کي اور اسے پیش کر کے اللہ تعالی سے جنت خرید لی، اور ان میں ایسے لوگ بھي ہیں جنہوں نے شعور حاصل ہونے سے لیکر موت تك شرعي علم کے حصول میں جدوجہد اور اپنی صلاحیتیں صرف کیں، اور ان میں ایسے لوگ بھي ہیں جنہوں نے قیام اللیل میں کسي قسم کي کوتاہي نہ کي اور اسے نہ تو سفر میں نہ ہي حضر میں ترك کیا، اور ان میں ایسی ہستیاں بھي ہیں جنہوں نے اپنا سارا مال اللہ تعالی کے راستے میں صرف کردیا اور ان کي زندگي میں ان کے مال پر کبھي زکاۃ فرض ہی نہ ہوئی، اور ان میں کچھ ایسے بھی ہوئے جنہوں نے اپنا آپ لوگوں کے لئے وقف کردیا، کسي کي سفارش کررہے ہیں تو کسي کي ضرورت پوري کر رہے ہیں، اور سائل کي بات سنتے اور فتوی پوچھنے لینے کا فتوی دیتے رہے، اور جاہل کو تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ لوگوں کو خیرو بھلائی کے کاموں پر ابھارتے رہے.

میرے بھائي: اگر ہمارے علماء اور مجاہدین اور آئمہ کي زندگي میں روشن مثالیں معدوم بھي ہوں، تو پھر بھي آپ ان کي زندگي میں ایسي اشیاء دیکھیں گے جو آپ کو اطاعت و فرمانبرداری پر ابھارتی ہونگی، اور یہ مجال اور موقع بھي ملے گا کہ آپ پہلے لوگوں کےساتھ ملنے اور ان سے آگے نکلنے کي دوڑ میں شامل ہوں اور اس کي کوشش کریں.

اور ہمارے تینوں اماموں اور مشائخ: عبدالعزیز بن باز، علامہ البانی اور شیخ ابن عثیمین رحمہم اللہ تعالی کی زندگی میں نظر دوڑانے سے یہ دیکھیں گے کہ ان میں علم اور تعلیم اور کوش و اجتھاد اور اللہ تعالی کے راستے میں خرچ کرنا، سفارش اور دعوت وتبلیغ یہ سارے کام پائے جاتے تھے.

اور آج تك مسلمان کفار کي سرزمین میں جہاد کر کے بہت سی روشن مثالیں قائم کرتے چلے آرہے ہیں.

اور قرآن مجید حفظ کرنے کے بہت سے صالح اور نیك نمونے پائے جاتےہیں، کہ بہت سے بچوں نے قرآن مجید مکمل حفظ کرلیا لیکن ابھي اس کي عمر آٹھ برس بھي نہیں ہوئی، اور آپ کو ایسے حافظ قرآن بھي ملیں گے جنہوں نے صرف دو ماہ میں مکمل قرآن مجید حفظ کر لیا بلکہ اس سے بھی آگے بڑھ کر صرف ایك ماہ میں .

اطاعت و فرمانبرداري، اور عبادت کر کے اپنے سے پہلے یا اپنے ہم عصر اہل علم لوگوں کے ساتھ ملنے اور ان کے درجہ تك پہنچنے کي محبت و رغبت رکھنے والے مسلمان کو چاہئے کہ وہ چند اشیاء سے بچے:

پہلی چیز:

آخرت اور اس کے غظیم اجروثواب سے غفلت سے بچے، ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

امن اور غفلت سے خراب دل کا علاج اور اس کي معموري اللہ تعالی کا ذکر اورخشیت الہی ہے. دیکھیں: بدائع الفوائد (98) .

دوسری چیز:

دنیا سے محبت رکھنے والے لوگوں اور دنیا کے حصول میں ایك دوسرے سے آگے نکلنا چھوڑ دیں، اور یہ دنیا ان دنیا والوں کے لئے ہي رہنے دیں بلکہ آپ اپنے آپ کو اس بھي بلند اور بہتر امور کي طرف لے جائیں اور اس کي جانب دیکھیں، اور اس سے بچیں کہ آپ کا سب سے بڑا کام اور علم صرف دنیا کے حصول کے لئے ہو، اور اسے چاہئے کہ وہ مال ومتاع اپنے ہاتھ تك ہي رکھے اور اسے دل میں جگہ نہ دے.

تیسري چیز:

دیر کرنے اور کرلونگا بعد میں اس پر عمل کرونگا جیسے جملے ترك کر دے، بلکہ اسے چاہئے کہ وہ اعمال صالحہ

کرنے میں جتنی جلدی کر سکتا ہے کر لے تا کہ وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرے اور اسے تسلیم کرے فرمان باری تعالی ہے:

اور اپنے رب كي بخشش كي طرف اور اس جنت كي طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمان وزمین کے برابر ہے، جو پرہیزگار اورمتقی لوگوں کے لئے تیار كي گئي ہے آل عمران (133) .

اور ايك دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا:

آؤ دوڑو اپنے رب كي مغفرت كي طرف اور اس جنت كي طرف جس كي چوڑائي آسمان وزمين كي چوڑائی جیسی ہے الحديد (21).

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .